الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Ishtiaque**	Serial No	:> **11371**
Address	:> **Karachi**	Fatwa No	:>
Subject	:> **BUSINESS**	Date	:> **3/28/2011**
Writer	:> راشد بشیر	Email	:>

Beauti Parlor ka karobar kerna kaisa hai ? or agar seheh hai to phir is main kon kon say isay kaam hain jo kay nahi kernay chahyain yeah kaam meri ek larki karay gee or meray behan counter per ho gee jawab jalde day dain shukrya

بیوٹی پارلر کا کاروبار کرنا کیسا ہے ؟ اور اگر صحیح ہے تو پھر اس میں کون کون سے کام ہیں جو کہ نہیں کرنے چاہئیں ؟ یہ کام میری ایک لڑکی کرے گی اور میری بہن کاؤنٹر پر ہو گی۔ جواب جلدی دے دیں۔ شکریہ۔

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کی بیٹی اگر صرف عورتوں کے میک اپ کا کام کرے۔ اس کام کے دوران نہ وہ خواتین کے بال حدِ شرعی سے زائد کاٹنے، بھنویں بنانے وغیرہ جیسے ممنوع کام کرے اور نہ غیر محارم کے ساتھ اختلاط ہوتا ہو بلکہ پردہ شرعیہ میں رہتے ہوئے اور حدود شرعیہ کے تحت کام کرے تو اسکی شرعاً بھی اجازت ہے۔ اسی طرح کسی شادی شدہ عورت کے چہرے کے بالوں کی وجہ سے اسکا شوہر اس سے نفرت کرتا ہو اور وہ ان بالوں کو ختم کرنے یا بلیچ کرنے کی اجازت دیدے تو اس صورت میں وہ یہ کام بھی کر سکتی ہے مگر وہ اس دوران اتنا مبالغہ نہ کرے کہ ہیجڑوں کیساتھ مشابہت ہونے لگے کیونکہ یہ ممنوع ہے ایسے ہی پورے جسم کی ویکسنگ (مالش مساج وغیرہ) کرنا جسمیں ستر والی جگہ بھی دیکھی جاتی ہو حرام اور گناہ کی بات ہے اس سے احتراز لازم ہے۔

"كما في الدر: لعن الله الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة والواشرة والمستوشرة والنامصة والمتنمصة" النامصة التي تنتف الشعر من الوجه والمتنمصة التي يفعل بها ذلك الخ۔
وفي الرد تحت (قوله والنامصة الخ) ذكره في الاختيار ايضًا (الى قوله) ولعله محمول على ما اذا فعلته لتتزين للأجانب، والا فلو كان في وجهها شعر ينفر زوجها عنها بسببه ففي تحريم ازالته بعد، لان الزينة للنساء مطلوبة للتحسين الا ان يحمل على ما لا ضرورة اليه لما في نتفه بالمنماص من الايذاء
وفي تبيين المحارم ازالة الشعر من الوجه حرام الا اذا نبتت للمرأة لحية او شوارب فلا تحرم ازالته بل تستحب اهـ وفي التاتارخانية عن المضمرات: ولا بأس باخذ الحاجبين وشعر وجهه ما لم يشبه المخنث اهـ (ص ٣٧٣ / ج ٦)۔

واللہ اعلم بالصواب
راشد بشیر عباسی عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۱ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ۔

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء [illegible]
۲۲ رمضان المبارک [illegible]

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۱۳۷۱
26/4/11
[illegible]